



سوال

(719) ایک شخص سورۃ توبہ سے قرآن مجید کی تلاوت شروع کرتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص سورۃ توبہ سے قرآن مجید کی تلاوت شروع کرتا ہے کیا وہ اس کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے یا نہیں؟ سورۃ توبہ کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم نہ لکھنے کی کیا وجہ ہے؟ (محمد یونس شاکر)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بطور تبرک پڑھنا چاہے تو پڑھ سکتا ہے۔ جیسے دوسری سورتوں میں پڑھی جاتی ہے یا نماز میں نہیں پڑھے گا۔ لکھی اس لیے نہیں گئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے آغاز میں لکھنے کو نہیں فرمایا جیسا کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے وضاحت فرمائی ہے۔

[حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آخر کیا وجہ ہے آپ نے سورۃ انفال کو جو مثنائی میں سے ہے۔ اور سورۃ براءۃ کو جو منین میں سے ہے، ملا دیا اور ان کے درمیان بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں لکھی۔ اور پہلے کی سات لمبی سورتوں میں انہیں رکھا؟ آپ نے جواب دیا کہ بسا اوقات حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک ساتھ کئی سورتیں اترتی تھیں، جب آیت اترتی آپ وحی کے لکھنے والوں میں سے کسی کو بلا کر فرمادیتے کہ اس آیت کو فلاں سورت میں لکھ دو جس میں یہ ذکر ہے۔ سورۃ انفال مدینہ شریف میں سب سے پہلے نازل ہوئی تھی۔ اور سورۃ براءۃ (توبہ) سب سے آخر میں اتری تھی۔ بیانات دونوں کے ملتے تھے۔ مجھے ڈر لگا کہ کہیں یہ بھی اسی میں سے نہ ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہو گیا۔ اور آپ نے ہم سے نہیں فرمایا کہ یہ اس میں سے ہے، اس لیے میں نے دونوں سورتیں متصل لکھیں اور ان کے درمیان بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں لکھی۔ اور سات پہلی لمبی سورتوں میں انہیں رکھا۔]¹

1 اللہ وادد کتاب الصلوۃ: باب من جہر بھا، ح: ۷۸۶، ترمذی کتاب تفسیر القرآن: باب ومن سورۃ التوبۃ، ح: ۳۰۸۶ (صحیح)



جلد 02 ص 719

محدث فتویٰ